۴۔ کچی آبادیوں کو ان کے مالکانہ حقوق دیے جائیں۔
۵۔ ہندو اغواء شدہ لڑکیاں اُن کے والدین کو واپس کی جائیں۔

آخر میں سینیٹر اقبال حیدر نے ان میں سے چند ایک پر عمل کرنے کے لیے فوراً احکامات جاری کیے اور یوں اس میٹنگ سے محسوس ہوتا تھا کہ حکومتِ پاکستان چاہتی ہے کہ اقلیتوں کے مسائل کم ہوں اور اقلیتیں ملک میں ایک اہم کردار ادا کریں۔ (ماہنامہ "مکاشفہ"، اپریل ۱۹۹۶ء)

ریڈیو ویریتاس ایشیا

"ریڈیو ویریتاس ایشیا" کی اُردو سروس گزشتہ نو سال سے مسیحی تبشیری پروگرام نشر کر رہی ہے۔ پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" (لاہور) کی اطلاع کے مطابق "گزشتہ چند سالوں سے اس کے سامعین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ گو خطوط کی تعداد میں [گزشتہ سال میں] ۳۵ فیصد اضافہ ہوا ہے۔" ۱۹۸۸ء میں اردو سروس کو سامعین کے ۱۵۳ خطوط موصول ہوئے تھے جب کہ ۱۹۹۵ء میں اِن کی تعداد بڑھ کر ۶۴۸۸ ہو گئی ہے۔

"کاتھولک نقیب" نے ریڈیو ویریتاس کے پروگرام سے نقل کیا ہے کہ "ریڈیو ویریتاس بطور خاص مسیحی بھائیوں کے لیے پروگرام نشر کرتا ہے۔ اِس لیے ہماری تمام مسیحیوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے ریڈیو یعنی ویریتاس کو ضرور سنیں، بلکہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی اس سے متعارف کرائیں۔---" سامعین کے جو چند خطوط شائع کیے گئے ہیں، ان کے لکھنے والے ایس عارف رضا، جاوید ناز اور عادل حسین انجم ہیں۔

ریڈیو ویریتاس کی اُردو سروس میں تین پروڈیوسر کام کر رہے ہیں اور یہ ہیں فرخ انور، عنبرین منیر اور پروین عنایت۔

یورپ

"ذرائع ابلاغ میں شائستگی کے لیے خاندانوں اور چرچ کو مل کر کام کرنا چاہیے۔" —— پوپ جان پال دوم

ماہرینِ ابلاغیات کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے اس امر پر زور دیا ہے کہ چرچ کو دُنیا میں جدید ذرائع ابلاغ میں شائستگی برقرار رکھنے کے لیے اُن خاندانوں کی مدد